جلد ۶ | ۱۴ نبوت ۱۳۳۲ھش ۱۴ نومبر سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۸۹

تیل کی غیر ملکی کمپنیوں کے متعلق مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کی تجویز

سعودی عرب اور عراقی نمائندوں کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے

بغداد ۱۳ نومبر۔ کل یہاں سعودی عرب اور حکومت عراق کے نمائندوں کے درمیان اس امکان کے متعلق مذاکرات شروع ہوئے کہ ان دونوں ملکوں میں تیل کی جو غیر ملکی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ ان سے معاملہ کرنے میں ایک مشترکہ پالیسی پر عمل کیا جائے۔ ان مذاکرات میں حصہ لینے کے لئے سعودی عرب میں تیل کے ڈائرکٹر جنرل عبداللہ الترا قی جب کل یہاں پہنچے۔ تو انہوں نے بتایا۔ کہ یہ مذاکرات گذشتہ مذاکرات کے تسلسل میں منعقد کئے جا رہے ہیں۔ پہلے اسی مسئلے پر مذاکرات اس سال کے آغاز میں ریاض میں ہوئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ منافع میں سعودی عرب اور عراق کے حصے میں اضافہ کرنے کا معاملہ ان مذاکرات میں خاص طور پر زیر غور آئے گا۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۱ نومبر۔ (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ کی طبیعت سر میں درد اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اردن کے گاؤں پر یہودی حملے کے متعلق اسرائیل کی طرف سے غیر مشروط ندامت کا اظہار

سیاسی کمیٹی میں یہودی نمائندے نے عرب مہاجرین کو ان کے گھروں میں دوبارہ آباد کرنے سے صاف انکار کر دیا

نیویارک ۱۳ نومبر۔ کل رات سلامتی کونسل کے اجلاس میں اسرائیل کے نمائندے نے اردن کے گاؤں قبیبہ پر یہودی حملے کے متعلق حکومت اسرائیل کی طرف سے غیر مشروط ندامت کا اظہار کیا۔ اس نے اس امر پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہ ایسا واقعہ رونما ہوا۔ مشترکہ کانفرنس کے ذریعہ ایسے امور طے کرنے کی تجویز پیش کی۔ یاد رہے۔ اسرائیل کی مسلح فوجوں نے قبیبہ پر حملہ کر کے ۵۳ اردنی باشندوں کو ہلاک کر ڈالا تھا۔ اور تقریباً چالیس مکان اس حملے میں مسمار ہوئے تھے۔ سلامتی کونسل کے گذشتہ اجلاسوں میں امریکہ برطانیہ اور بعض دیگر ممالک کے نمائندوں نے اس ہولناک واقعہ کی پر زور مذمت کی تھی۔ اور وہ اسی سلسلے میں سلامتی کونسل میں پیش کرنے کے لئے ایک قرارداد مذمت تیار کر رہے تھے۔

کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں جب عرب مہاجرین کے مسئلے پر بحث ہوئی۔ تو یہودی نمائندے نے اعلان کیا۔ کہ اسرائیل مہاجرین کو معاوضہ دینے پر تو راضی ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ انہیں دوبارہ ان کے گھروں میں آباد کرنے پر کبھی آمادہ نہیں ہو گا۔ بحث کے آغاز میں سعودی عرب کے نمائندے نے اس الزام کا اعادہ کیا کہ ۸ لاکھ ۷۰ ہزار عرب مہاجرین کو فلسطین سے نکالنے اور انہیں بے گھر کرنے کی تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر عائد ہوتی ہے۔ اور اس کا ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ کہ انہیں دوبارہ ان کے گھروں میں آباد کر دیا جائے۔ مصری نمائندے نے اس بارے میں اسرائیل کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے مطالبہ کیا۔ کہ اگر اسرائیل مہاجرین کو دوبارہ ان کے گھروں میں آباد کرنے کے متعلق اقوام متحدہ کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے پر رضامند نہ ہو۔ تو امریکہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اس کو امداد دینا بند کر دے۔

امریکہ اور پاکستان کے درمیان فوجی اڈوں کے متعلق کوئی بات چیت نہیں ہوئی

امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کی تردید

واشنگٹن ۱۳ نومبر۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے کل اس خبر کی تردید کی۔ کہ امریکہ پاکستان سے فوجی اڈوں کے متعلق کوئی بات چیت کر رہا ہے۔ یا یہ کہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد کے دورے کا اس قسم کی بات چیت سے کوئی تعلق ہے۔ ترجمان نے کہا۔ گورنر جنرل پاکستان بالکل غیر رسمی طور پر امریکہ آئے ہوئے ہیں۔ ان کا دورہ ہرگز سرکاری نوعیت کا نہیں ہے۔ تاہم ترجمان نے اس امر سے انکار نہیں کیا۔ کہ امریکہ کو مشرق وسطیٰ کے دفاع سے گہری دلچسپی ہے۔ یہاں باخبر حلقوں میں اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ اگر مشرق وسطیٰ میں وسیع پیمانے پر کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔ تو شاید امریکہ اور پاکستان کے درمیان کسی نہ کسی نوعیت کے دفاعی سمجھوتے کے متعلق بات چیت ہو۔ گذشتہ پیر کو گورنر جنرل نے امریکی وزیر دفاع چارلس ولسن سے بات چیت کی۔ وہ غالباً عالمی بنک کے افسران اعلیٰ سے بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔

امریکہ کے نائب صدر مسٹر نکسن کو تبلیغ اسلام

امریکہ کے نائب صدر مسٹر نکسن نے جو گذشتہ دنوں انڈونیشیا کے دورہ سے واپسی پر سنگاپور پہنچے تھے۔ وہاں یوم اقوام متحدہ کے سلسلے میں ۲۴ اکتوبر کو ایک نمائش کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر احمدی مسلم مشنری جناب قریشی فیروز محی الدین صاحب نے موصوف کو خوش آمدید کہا۔ اور جماعت کی طرف سے اسلامی تعلیمات پر مشتمل بعض کتب تحفے کے طور پر پیش کیں۔ مسٹر نکسن نے تحفہ قبول کرتے ہوئے مسرت کا اظہار فرمایا۔ نیز قریشی صاحب موصوف نے مشرق بعید کے کمشنر جنرل مسٹر میلکم میکڈانلڈ سے بھی ملاقات کی۔

ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب کا ورود کراچی

بندرگاہ پر بہت سے احباب نے آپ کا خیر مقدم کیا

کراچی ۱۳ نومبر۔ مکرم جناب ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بورنیو میں سات سال قیام کرنے کے بعد سنگاپور ہوتے ہوئے الیشیا نامی بحری جہاز کے ذریعہ کل دوپہر کراچی وارد ہوئے۔ جماعت احمدیہ کراچی کے بہت سے احباب نے ویسٹ وہارف پہنچ کر آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ مورخہ ۱۴ نومبر کو خیبر ایکسپریس کے ذریعہ عازم ربوہ ہوں گے۔

صدر آئزن ہاور سے مسٹر غلام محمد کا تبادلہ خیالات

واشنگٹن ۱۳ نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان عزت مآب غلام محمد نے کل وائٹ ہاؤس میں امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور سے ملاقات کر کے مختلف امور کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔ ملاقات کے وقت امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس بھی موجود تھے۔

آئزن ہاور کا عزم کینیڈا

واشنگٹن ۱۳ نومبر۔ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور کینیڈا کے دو روزہ دورہ پر آج اوٹاوہ روانہ ہو رہے ہیں۔ دوران قیام میں وہ وہاں حکومت کینیڈا کے سربراہ حضرات سے مشترکہ مسائل پر گفت و شنید کریں گے۔ نیز کینیڈا کی پارلیمنٹ سے خطاب بھی فرمائیں گے۔

ڈھاکہ ۱۳ نومبر۔ کراچی اور لاہور کے ہوا بازی کلب کے دو وفود کل ڈھاکہ پہنچ گئے۔ خیر سگالی کے یہ وفود آٹھ ہوائی جہازوں میں ڈھاکہ پہنچے ہیں۔

مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اور قریشی محمد افضل صاحب بخیر و عافیت انگلستان پہنچ گئے

لندن ۱۳ نومبر۔ امام مسجد لندن مکرم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری و مکرم قریشی محمد افضل صاحب اور مبلغ نائیجیریا مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب کے اہل و عیال بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے ہیں۔ یہ مبلغین کرام ۲۳ اکتوبر کو کراچی سے روانہ ہوئے تھے۔ لندن میں کچھ روز قیام کرنے کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سیرالیون اور مکرم قریشی محمد افضل صاحب گولڈ کوسٹ روانہ ہو جائیں گے۔ احباب ہر دو مبلغین کے بخیر و عافیت اپنی اپنی منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

ڈیوک آف اڈنبرا ریجنٹ مقرر ہو گئے

لندن ۱۳ نومبر۔ کل برطانوی دارالعوام نے ایک بل منظور کیا۔ جس کی رو سے شہزادی مارگریٹ کی جگہ ڈیوک آف اڈنبرا کو ریجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ شہزادہ چارلس اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچیں۔ اور ملکہ کا انتقال ہو جائے۔ تو ایسی صورت میں ڈیوک آف اڈنبرا ریجنٹ کے طور پر بادشاہ کے فرائض سر انجام دیں گے۔ بل منظوری کے لئے اب دارالامراء میں پیش ہو گا۔

روس میں تیل کی پیداوار

ماسکو ۱۳ نومبر۔ اس سال روس میں معمول سے پچاس لاکھ ٹن تیل زیادہ نکالا جائے گا۔ گذشتہ سال ۴ کروڑ ۷۰ لاکھ ٹن تیل نکالا گیا تھا۔

تھائی لینڈ سے چار سو چینیوں کا اخراج

بنکاک ۱۳ نومبر۔ تھائی لینڈ کی حکومت نے چار سو چینی باشندوں کو ملک سے نکال دیا ہے۔ حکومت کے نزدیک ان کا شمار غیر پسندیدہ عناصر میں ہوتا تھا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے مسلم پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۴ نبوت ۱۳۳۲ھش

اسلام کا ایک آخری درخشندہ دَور

ابوالکلام آزاد اپنی تصنیف مسئلہ خلافت میں فرماتے ہیں :-

"احادیث میں نہایت کثرت کے ساتھ اسلام کے ایک آخری دَور کی بھی خبر دی گئی ہے۔ جو اپنے برکات کے اعتبار سے دورِ اول کے خصائص تازہ کردے گا۔ اور جس کا حال یہ ہوگا۔ کہ "لایدری اولھا خیر ام اٰخرھا" نہیں کہا جا سکتا۔ کہ امت کی ابتدا زیادہ کامیاب تھی۔ یا اس کا اختتام؟ یہی وہ آخری زمانہ ہوگا۔ جب اللہ کا اعلان اپنے کامل معنوں میں پورا ہو کر رہے گا۔ کہ :-

لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون (۶۱: ۹)

دینِ اسلام اور اس کا رسول اس لئے آیا تاکہ تمام دینوں اور قوموں پر بالآخر غالب ہو کر رہے۔ (کیونکہ آخری غلبہ و بقاء صرف اصلح کے لئے ہے۔ اور تمام دینوں میں اصلح صرف اسلام ہی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مایوسیوں اور نامرادیوں کی اس عالمگیر تاریکی میں بھی جو آج چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ ایک مومن قلب کے لئے فتح و اقبال کی روشنیاں برابر چمک رہی ہیں۔ بلکہ جس قدر تاریکی بڑھتی جاتی ہے۔ اتنا ہی زیادہ طلوعِ صبح کا وقت قریب آتا جاتا ہے۔ ان موعدھم الصبح۔ الیس الصبح بقریب!

تفاوت ست میان شنیدن من و تو
تو بستن در و من فتح باب می شنوم

اس جگہ مولانا آزاد نے تفصیلاً اس امر کو بیان نہیں کیا۔ کہ اسلام کے اس آخری درخشندہ دَور کا آغاز کس طرح ہوگا۔ مگر ایسی احادیث موجود ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس دور کا آغاز الامام المہدی فرمائیں گے۔ چنانچہ تمام علمائے متقدمین و متاخرین نے دونوں قسم کی احادیث کو ایک ہی آخری دَور پر چسپاں کیا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس میں شروع سے لے کر آج تک اتفاقِ رائے چلا آیا ہے۔

اگرچہ زمانہ حال کے بعض نیچری خیال لوگوں نے یورپ کے فلسفہ نیچریت سے متاثر ہو کر الامام المہدی کے ظہور سے انکار کیا ہے۔ اور ان احادیث کو جن میں حضرت مسیح ابن مریم یا الامام المہدی کی آمد کی خوشخبری دی گئی ہے۔ موضوع ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ مگر جب ہم ایسی احادیث کو جن میں ان کی آمد کی خبر دی گئی ہے۔ ان احادیث کی روشنی میں جن کا ذکر مولانا ابوالکلام آزاد نے کیا ہے۔ دیکھتے ہیں۔ تو لامحالہ تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ ان احادیث میں بھی ضرور صداقت ہے۔ جن میں مسیحؑ یا الامام المہدی کے ظہور کی پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔

دوسرے لفظوں میں اگر ہم اسلام کے ایک آخری درخشاں دَور کے متعلق جو احادیث ہیں۔ ان کو صحیح مانیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ مسیحؑ اور الامام المہدی کی خبر والی احادیث بھی صحیح ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جس طرح آخری درخشاں دَور کی بعض احادیث بیان کی گئی ہیں۔ اور جس طرح ان میں اسلام کے مختلف ادوار کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالنا لازمی ہے۔ کہ جس طرح پہلے درخشاں دَور کا آغاز آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات سے شروع ہوا تھا۔ اسی طرح دوسرا درخشاں دَور بھی جو زوال و انحطاط کی اتھاہ گہرائیوں کے بعد شروع ہوگا۔ بغیر کسی عظیم الشان شخصیت کے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر اور آپ کی پیروی میں تجدید و احیا کا کام کرے گی۔ شروع نہیں ہو سکتا۔ ان احادیث میں سے شاید سب سے واضح حدیث وہ ہے۔ جس کو جناب سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے بھی اپنے رسالہ "تجدید و احیاءِ دین" کے صفحہ ۱۰۵ کے حاشیہ میں بیان کیا ہے۔ کچھ متن اور حاشیہ حسب ذیل ہیں :-

"**مجدد کامل کا مقام** :- تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے۔ قریب تھا کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہو جاتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا۔ مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے۔ مگر عقل چاہتی ہے۔ فطرت مطالبہ کرتی ہے۔ اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے۔ کہ ایسا "لیڈر" پیدا ہو۔ خواہ اس دَور میں پیدا ہو۔ یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو۔ اسی کا نام الامام المہدی ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے موجود ہیں۔ [۱]

حاشیہ[۱] اگرچہ یہ پیشگوئیاں مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک وغیرہ کتابوں میں کثرت کے ساتھ موجود ہیں۔ مگر یہاں اس روایت کا نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔ جو شاطبی نے موافقات میں اور مولانا اسماعیل شہیدؒ نے منصب امامت میں نقل کی ہے :-

ان اول دینکم نبوۃ ورحمۃ و تکون فیکم ماشاء اللہ ان تکون ثم یرفعھا اللہ جل جلالہٗ	تمہارے دین کی ابتدا نبوت اور رحمت سے ہے اور وہ تمہارے درمیان رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر اللہ جل جلالہٗ اس کو اٹھالے گا۔
ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ ماشاء اللہ ان تکون ثم یرفعھا اللہ جلّ جلالہٗ	پھر نبوت کے طریقہ پر خلافت ہوگی۔ جب تک اللہ چاہے گا۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا۔
ثم یکون ملکاً عاضاً فیکون ماشاء اللہ ان یکون ثم یرفعہ اللہ جلّ جلالہ	پھر بد اطوار بادشاہی ہوگی اور جب تک اللہ چاہے گا رہے گی۔ پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا۔
ثم تکون ملکاً جبریۃ فتکون ماشاء اللہ ان ان تکون ثم یرفعھا اللہ جلّ جلالہٗ۔	پھر جبر کی فرمانروائی ہوگی۔ اور وہ بھی جب تک اللہ چاہے گا رہے گی پھر اللہ اسے بھی اٹھالے گا۔
ثم تکون خلافۃ علیٰ منہاج النبوۃ تعمل فی الناس بسنۃ النبی ویلقی الاسلام بجرانہ فی الارض یرضی عنھا ساکن السماء وساکن الارض لاتدع السماء من قطر الاصبتہ مدراراً ولا تدع الارض من نباتھا وبرکاتھا شیئاً الا اخرجتہ۔	پھر وہی خلافت بطریق نبوت ہوگی، جو لوگوں کے درمیان نبی کی سنت کے مطابق عمل کرے گی اور اسلام زمین میں پاؤں جمالے گا۔ اس حکومت سے آسمان والے بھی خوش ہوں اور زمین والے بھی۔ آسمان دل کھول کر اپنی برکتوں کی بارش کرے گا۔ اور زمین اپنے پیٹ کے سارے خزانے اگل دے گی۔

میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ اسناد کے اعتبار سے اس روایت کا کیا مرتبہ ہے مگر معناً یہ ان تمام روایات سے مطابقت رکھتی ہے۔ جو اس معنی میں وارد ہوئی ہیں۔ اس میں تاریخ کے پانچ مرحلوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جس میں سے تین گذر چکے ہیں۔ اور چوتھا اب گذر رہا ہے۔ آخری جس پانچویں مرحلہ کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ تمام قرائن بتا رہے ہیں۔ کہ انسانی تاریخ تیزی کے ساتھ اس کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انسانی ساخت کے سارے "ازم" آزمائے جا چکے ہیں۔ اور بری طرح ناکام ہوئے ہیں۔ آدمی کے لئے اب اس کے سوا چارہ نہیں۔ کہ تھک ہار کر اسلام کی طرف رجوع کرے۔" (تجدید و احیائے دین صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶)

اس سے ثابت ہے کہ دراصل یہ حدیث مودودی صاحب نے بھی الامام المہدی کی آمد کی پیشگوئی کی تصدیق کے لئے ہی پیش کی ہے۔ جس سے یہ بھی ثابت ہے۔ کہ ایسی تمام احادیث جن میں اسلام کے ایک آخری درخشندہ دور کی پیش گوئیاں موجود ہیں۔ ان کا تعلق الامام المہدی کے ظہور سے ہے۔

حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام نے الامام المہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ ان احادیث کے لحاظ سے یہ دعویٰ اسلام کی تعلیم کے خلاف نہیں۔ یعنی جو شخص آپ کو سچا مدعی نہیں مانتا۔ وہ یہ تو کہہ سکتا ہے۔ کہ (نعوذ باللہ) آپ وہ الامام المہدی نہیں ہیں۔ جس کی خبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث میں دی گئی ہے۔ مگر وہ یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ الامام المہدی کا دعویٰ ہی خلافِ اسلام ہے۔ اور جو شخص یہ دعویٰ کرتا ہے۔ وہ صرف اسی وجہ سے ہی جھوٹا ہے۔

جو مسلمان کہلانے والے نیچریت سے متاثر ہیں۔ اور کسی آنے والے کے قائل نہیں ہیں۔ ان کا معاملہ جدا ہے۔ وہ ہمارے مخاطب نہیں ہیں۔ لیکن جو لوگ الامام المہدی کی آمد کے قائل ہیں۔ وہ کسی ایسے مدعی کے دعوے کو خلاف تعلیم اسلام نہیں کہہ سکتے۔ خواہ وہ سچا مانیں یا نہ مانیں۔

ہم نے اس امر کی وضاحت اسی لئے کی ہے۔ کہ اکثر مخالفین جوشِ مخالفت میں اس حد تک بھی چلے جاتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں۔ کہ ایسا دعویٰ کرنا ہی خلافِ اسلام ہے۔ اکثر یہ لوگ وہی ہوتے ہیں۔ جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے ثبوت میں جو دلائل پیش کی جاتی ہیں۔ ان کی تردید کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اور وہ نشانات جھٹلا نہیں سکتے۔ جو آپ کے زمانہ اور آپ کی ذات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اور جن کا ذکر احادیث میں آتا ہے۔

سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے تو اپنے رسالہ تجدید و احیائے دین میں کمال ہی کر دیا ہے۔ چنانچہ آپ نے یہ اصول وضع فرمایا ہے۔ کہ الامام المہدی دعویٰ نہیں کرے گا۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی دعائیں

دوسری دعاء

سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علٰی محمد و اٰل محمد (ص۳۱) ترجمہ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بڑی بڑی رحمتیں اور برکات نازل کر۔

اس دعا کے شانِ نزول کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورہ یٰسین سنائی۔ جب تیسری مرتبہ سورہ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جو اب وہ دنیا سے گذر بھی گئے۔ دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے۔ اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا۔ اور بار بار دمبدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی۔ اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا اور وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا تھا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی۔ جب میری بیماری کو سولھواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالت یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورہ یٰسین سنائی گئی۔ اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا۔ کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا۔ تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علٰی محمد و اٰل محمد اور میرے دل میں خدا نے یہ الہام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال اور یہ کلمات طیبہ پڑھ اور اپنے سینہ اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ اس سے تو شفا پائے گا چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی معہ ریت منگوایا گیا۔ اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی۔ اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی۔ اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی۔ کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر تا اس حالت سے نجات ہو۔ مگر جب وہ عمل شروع کیا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ ہر ایک دفعہ ان کلماتِ طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا۔ کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور بجائے اس کے ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ابھی پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی۔ اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا جب صبح ہوئی تو مجھے یہ الہام ہوا۔ وان کنتم فی ریب مما نزلنا علٰی عبدنا فأتوا بشفاء من مثلہ۔ یعنے اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو جو شفا دے کر ہم نے دکھایا تو تم اس کی نظیر میں کوئی اور شفا پیش کرو۔"

(تذکرہ ص۲۱ و ص۳۲)

تیسری دعاء

رب اغفر وارحم من السماء (ص۱۶) ترجمہ اے میرے رب مغفرت فرما۔ اور آسمان سے رحم کر

چوتھی دعاء

رب لا تذرنی فردًا وانت خیر الوارثین (ص۱۶) ترجمہ اے میرے رب مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے

پانچویں دعاء

رب اصلح امۃ محمد ترجمہ اے میرے رب امت محمدیہ کی اصلاح کر (ص۱۶)

چھٹی دعاء

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین (ص۱۶) ترجمہ اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

ساتویں دعاء

رب ادخلنی مدخل صدق (ص۱۸) ترجمہ اے میرے رب میرا صدق ظاہر کر دے۔

آٹھویں دعاء

ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان وداعیاً الی اللہ وسراجاً منیرا (ص۵۲) ترجمہ اے ہمارے خدا ہم نے ایک آواز دینے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف پکارنے والا اور ایک چمکتا ہوا چراغ ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں

نویں دعاء

اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب (ص۸۲) ترجمہ کہ میں شریر مخلوقات کی شرارتوں سے خدا کے حضور پناہ مانگتا ہوں۔ اور اندھیری رات سے بھی خدا کی پناہ آتا ہوں۔

دسویں دعاء

رب اجعلنی مبارکاً حیث ما کنتُ (ص۹۹) ترجمہ اے میرے رب مجھے ایسا مبارک کر کہ جس جگہ بھی میں بود و باش اختیار کروں۔ تیری برکت میرے ساتھ رہے

گیارھویں دعاء

رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ ص۱۰۱ ترجمہ اے میرے رب قید خانہ مجھے ان باتوں سے زیادہ محبوب ہے۔ جن کی طرف لوگ مجھے بلاتے ہیں۔

بارھویں دعاء

رب نجنی من غمی (ص۱۰۲) ترجمہ اے میرے رب مجھے میرے غم سے نجات بخش۔

تیرھویں دعاء

ایلی ایلی لما سبقتنی (ص۱۰۲) ترجمہ اے میرے رب تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔

چودھویں دعاء

ایلی ایلی لما سبقتنی ایلی اوس (ص۹۱) ترجمہ اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا اے میرے اللہ مجھ انعام و اکرام فرما۔

پندرھویں دعاء

ھوشعنا عبرانی دعا (ص۱۰۳) ترجمہ۔ اے خدا میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی عطا فرما۔

سولھویں دعاء

ربنا اغفر لنا انا کنا خاطئین (ص۱۴۸) ترجمہ اے خدا ہمارے گناہ معاف فرما کہ ہم خطا پر تھے۔

سترھویں دعاء

رب ارنی کیف تحی الموتٰی رب اغفر وارحم من السماء (ص۲۸۹) ترجمہ اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردہ کیونکر زندہ کرتا ہے اے میرے رب آسمان سے اپنی بخشش اور رحمت نازل فرما۔

اٹھارویں دعاء

اصحاب الصفہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ وہ روتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجتے ہوئے کہیں گے۔ ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان ربنا اٰمنا فاکتبنا مع الشاھدین (ص۲۳۳) ترجمہ اے ہمارے خدا ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے۔ اے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے۔ پس تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔ انجام آتھم میں یہ دعا اس طرح درج ہے۔ ربنا اننا سمعنا منادیاً ینادی للایمان ربنا فاکتبنا مع الشاھدین (ص۱۲۱)

انیسویں دعاء

رب انی مغلوبٌ فانتصر (ص۲۳۶) ترجمہ اے میرے رب میں مغلوب ہوں۔ تو میرے دشمن سے انتقام لے

اکیسویں دعاء

رب اصلح زوجتی ھٰذہٖ (ص۳۳۵) ترجمہ اے میرے خدا میری اس بیوی کو بیمار ہونے سے بچا اور اسے تندرست کر۔ دوسری دفعہ یہ دعا صرف ان الفاظ میں نازل ہوئی۔ کہ۔ اصلح زوجتی (تذکرہ ص۳۴۷)

بائیسویں دعاء

یاحی یاقیوم برحمتک استغیث ان ربی رب السمٰوٰت والارض (ص۳۲۸) ترجمہ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قیوم خدا تیری رحمت سے میں مدد چاہتا ہوں۔ میرا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے

تئیسویں دعاء

رب زدنی علما (ص۳۶۲) ترجمہ اے میرے رب میرے علم میں زیادتی عطا فرما

چوبیسویں دعاء

رب انی اخترتک علٰی کل شیئٍ (ص۳۶۷) ترجمہ اے میرے رب میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کر لیا ہے۔

پچیسویں دعاء

رب اخر وقت ھٰذا (ص۴۵۵) ترجمہ اے میرے رب اس کا وقت کچھ پیچھے ڈال دے۔

چھبیسویں دعاء

"اے میرے قادر خدا اس پیالہ کو ٹال دے۔" (ص۵۰۱)

ستائیسویں دعاء

"اللھم ان اھلکت ھٰذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابدا" (ص۵۰۱) ترجمہ اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا تو پھر اس زمین پر تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔

اٹھائیسویں دعاء

"رب کل شیئٍ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی" ص۲۰۱ ترجمہ اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خدمت گذار ہے۔ اے میرے رب تو مجھے محفوظ رکھ میری مدد فرما اور مجھ پر رحم کر۔

اس دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم

←

مچھلی کی حلت کی فلاسفی!

(از ڈاکٹر میجر شاہنواز خان صاحب)

قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ مردار اور خون حرام ہیں۔ مگر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ دو مردار اور دو خون حلال ہیں یعنی مچھلی اور ٹڈی اور جگر اور طحال جس سے قرآن کریم اور حدیث شریف میں بظاہر تناقض معلوم ہوتا ہے۔ مگر ہمارا یہ ایمان ہے کہ ان دونوں میں اصولی اختلاف نہیں ہے۔ اس لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں مطابقت کرکے دکھائیں اور ثابت کریں کہ ان میں کوئی اختلاف نہیں۔

اس کے متعلق یہ کہہ دینا کہ چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اس لئے ہم مچھلی کو حلال سمجھتے ہیں۔ مخالفین کے لئے کوئی دلیل نہیں۔ کیونکہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نہیں سمجھتا۔ اس کے لئے ان کا فرمان کس طرح حجت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ مچھلی کی حلت میں بھی طبی اور سائنٹیفک ثبوت بہم پہنچائیں۔

یہ خدا کا فضل ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے اسلام کی حفاظت کے لئے احمدی جماعت کو چن لیا ہے۔ اور اس کو دلائل قاطعہ اور براہین حقہ کا خزانہ عطا کر رکھا ہے۔ جن سے وہ اسلام کی خوبیوں کو مخالفین پر ظاہر کرکے اتمام حجت کر رہے ہیں۔

مچھلی کی حلت پر دو پہلوؤں سے اعتراض پڑتا ہے۔ پہلا اعتراض تو شرعی ہے اور وہ یہ کہ مچھلی کو بغیر تکبیر پڑھے۔ کیوں حلال رکھا ہے۔ دوسرا اعتراض طب والوں کا ہے اور وہ یہ کہ مچھلی کو خون نکالے بغیر کیوں کھایا جاتا ہے۔ جبکہ خون مضر صحت ہے انشاء اللہ اس مضمون میں ان دونوں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔

قبل اس کے کہ اس اعتراض کا جواب دیا جائے۔ کہ مچھلی اللہ اکبر پڑھے بغیر کیوں حلال ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے کہ حلال کرتے وقت تکبیر کیوں پڑھی جاتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جانوروں کو حلال کرنا۔ ایک ایسا فعل ہے جو بادی النظر میں بے رحمی پر دلالت کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوائے ان لوگوں کے جن کا دل مضبوط ہو۔ یا جو بطور پیشہ اس کام کو کرتے ہوں۔ دوسرے لوگ بالعموم بڑے جانوروں کو حلال نہیں کر سکتے۔

انسانی دماغ کا خاصہ ہے۔ کہ جب قلب کی قوت ماثرہ بڑھ جائے تو۔۔۔ سب کا کانشنس حصہ پر اثر جلدی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جذبات کے ماتحت انسان بعض دفعہ اپنی طاقت سے بڑھ چڑھ کر کام کر لیتا ہے۔ چونکہ حلال کرتے وقت بھی دماغ کی قوت متاثرہ بڑھ جاتی ہے اور دل زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ جس سے رحم کا خیال جلدی آجاتا ہے اور تعریض (سجیشن) کا اثر جلدی ہوتا ہے اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو انسانی قلب کی اندرونی کیفیت کا خوب علم تھا۔ اس بات کا حکم دیا کہ حلال کرتے وقت خدا کا نام لیا جائے۔ اور اللہ اکبر پڑھا جائے تا انسان یہ خیال کرے کہ خدا کے حکم کے ماتحت اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے۔ نہ اپنے پیٹ کی خاطر اس جانور کو قربان کر رہا ہوں۔ جب حلال کرنے والا یہ سوچے گا کہ وہ خدا جو ارحم الرحمٰن ہے۔ اس کی اس صفت کے مقابل میں ہمارا رحم کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ تو اس کے دل سے جھوٹے رحم کا خیال نکل جائے گا۔ اور وہ مضبوط دل کے ساتھ جانور کو خدا کے حکم کے ماتحت ذبح کر دے گا۔

آج علم النفس کے مطالعہ نے اس مسئلہ کی حقیقت کو واضح کر دیا ہے۔ مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو موجودہ علوم کا کوئی علم نہ تھا۔ روح القدس کی مدد سے ان باتوں کی حقیقت کو سمجھا۔ اور مسلمانوں کو تکبیر پڑھنے کا حکم دیا۔

فتدبروا یا اولی الابصار

اس بات کے ثابت کرنے کے بعد۔ کہ تکبیر پڑھنے میں یہ حکمت ہے کہ حلال کرتے وقت انسان کے دل میں ضعف نہ آئے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کیا مچھلی پکڑتے وقت ایسا ہی رحم کا خیال دل میں آتا ہے۔ جیسا حلال کرتے وقت۔ اس کا جواب یہ ہے کہ نہیں۔ ہم مچھلی کو حلال نہیں کرتے اور نہ ہی مچھلی پکڑتے وقت کوئی رحم کا خیال دل میں پیدا ہوتا ہے۔

جب اللہ اکبر کہنے کی بڑی غرض یہی تھی۔ کہ رحم کا خیال دل میں نہ آئے۔ اور مچھلی پکڑتے وقت کسی قسم کے رحم کا خیال نہیں پیدا ہوتا۔ تو مچھلی کو بغیر تکبیر پڑھے کھانا حلال ہے۔ اور اس پر اعتراض نہیں ہو سکتا۔

اب رہا طب والوں کا اعتراض کہ مچھلی میں خون ہوتا ہے۔ اور چونکہ مچھلی کو بغیر حلال کئے کھایا جاتا ہے اس لئے خون بھی جو مضر صحت ہے۔ اس کے ساتھ کھایا جاتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ اول تو مچھلی میں ۔۔۔ دیگر آبی جانوروں کی طرح خون کم ہوتا ہے۔ مگر اس سے خون کا جواز ثابت نہیں ہو جاتا۔ اس لئے ہم کو اس پر اور غور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ خون حرام ہے۔ اور مضر صحت ہے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔

مچھلی کھانے والوں پر یہ بات خوب روشن ہے: کہ مچھلی کا گوشت سفید ہوتا ہے: اس کی سفید رنگت کی یہ وجہ ہے کہ اس کے عضلات میں خون نہیں ہوتا معلوم ہوتا ہے کہ دیگر آبی جانوروں کی طرح مچھلی کے نظام عروقی میں کوئی خصوصیت ہے۔ جس سے دم کے دم گھٹ کر مرنے کے بعد خون عضلات سے علیحدہ ہو جاتا ہے: بھیڑ بکری وغیرہ کا گوشت سرخی مائل ہوتا ہے۔ اس لئے اس میں کچھ نہ کچھ خون ضرور باقی رہ جاتا ہے۔

مخالفین مچھلی کے متعلق اعتراض کرتے ہیں۔ کہ بغیر خون نکالے کھائی جاتی ہے۔ اور بکرے کے گوشت پر اعتراض نہیں کرتے۔ میں کہتا ہوں کہ بکرے کا گوشت باوجود حلال کر لینے کے خون سے ایسا پاک نہیں ہوتا، جیسا کہ مچھلی کا گوشت باوجود حلال نہ کرنے کے۔ کیونکہ نیچر جس طرح اس کو حلال کرتی ہے۔ وہ طریق ایسا عجیب اور مکمل ہے۔ کہ خون کا ایک قطرہ بھی مچھلی کے عضلات میں باقی نہیں رہتا۔ اس عجیب طریق حلال کی وجہ یہ ہے۔ کہ مچھلی کے جسم میں خشکی کے جانوروں کی نسبت عروق شعریہ کا جال عضلات میں بہت کم ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کے عضلات کی پرورش خون سے نہیں بلکہ خون کے سفید پانی (   ) سے ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مچھلی کا گوشت سفید ہوتا ہے۔ اور خون عضلات میں نہیں ہوتا بکرے کے گوشت میں حلال کرنے کے بعد جو خون جمع رہتا ہے۔ اس پر اعتراض نہیں پڑتا اس لئے کہ اول تو وہ خون مسفوح نہیں ہوتا اس لئے حرام نہیں۔ دوسرے وہ خون سمیات اور فضلات سے پاک ہوتا ہے اس لئے مضر صحت نہیں۔

اس کے علاوہ مچھلی کے جسم میں اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام رکھا ہے۔ کہ جب مچھلی کو پانی سے باہر لایا جاتا ہے۔ تو اس کا دم گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس کے گلپھڑے ہوا سے خون کو صاف نہیں کر سکتے۔ اور اس لئے جب اکسیجن کی عدم موجودگی سے دم گھٹ کر اس کی موت قریب ہوتی ہے۔ تو اس کا دل اور گلپھڑے ہوا لینے کے لئے پورا زور لگاتے ہیں۔ چنانچہ دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔ اور صب۔۔۔

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اس سال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کے جلسوں کی دوسری تقریب مورخہ ۲۰ نومبر بروز جمعۃ المبارک منائی جا رہی ہے۔ مقررین اس روز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو پیش کریں۔ مناسب ہوگا۔ اگر تقاریر کا پروگرام اس طریق پر بنایا جائے کہ حضور کی مکی اور مدنی زندگی اور اس میں ہونے والے اہم واقعات ایک تسلسل کے ساتھ بیان کئے جائیں۔ تاکہ سال میں کم از کم دو دفعہ اسلامی تاریخ کا یہ حصہ سامعین کے ذہنوں میں تازہ کیا جا سکے۔ حضور پاک کے اخلاق فاضلہ پر وضاحت سے روشنی ڈالی جائے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

قائدین و زعماء مجالس خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب

یکم سے سات دسمبر ۵۳ء تک انتخاب مکمل ہو کر مرکز میں رپورٹ پہنچ جانی ضروری ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کے قائدین اور زعماء کا سالانہ انتخاب ہر سال دسمبر کے مہینے میں ہوتا ہے۔ اس سال ان انتخابات کے لئے یکم سے سات دسمبر ۵۳ء تک کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔ آپ اپنے ہاں ان تاریخوں کے اندر اندر انتخاب کرا کر مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کے توسط سے اور ان کی رپورٹ کے ساتھ دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوا دیں۔ یہ امر مدنظر رہے۔ کہ انتخاب انہی تاریخوں کے اندر مکمل ہو جائے۔ جہاں نئی مجالس قائم ہوئی ہیں۔ اور نیا انتخاب ہوئے صرف دو ماہ ہوئے ہیں۔ وہاں مزید انتخاب کی ضرورت نہیں۔ بقیہ مقامات پر نیا انتخاب ضروری ہے۔ انتخاب صرف قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا ہوگا۔ بقیہ عہدیداران کو یہ خود نامزد کر کے مرکز سے منظوری حاصل کریں گے۔ انتخاب قائد اور زعیم کے سلسلے میں دستور اساسی کے مندرجہ ذیل قواعد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا۔ انتخاب سے قبل ان کا سنایا جانا ضروری ہے۔ ایک بات جو اس بارے میں یاد رکھنے کے قابل ہے۔ وہ یہ ہے کہ جو قائدین اور زعماء متواتر دو سال سے چلے آتے ہیں۔ ان کو اس سال بہر حال بدل دینا چاہیئے۔ اور اگر کسی خاص وجہ سے اس سال بھی ان کو ہی منتخب کیا جائے۔ تو اس کے لئے وجہ لکھ کر مرکز سے منظوری لینی ضروری ہوگی۔ ذیل میں ان قواعد کو شائع کیا جاتا ہے۔

شرائط و طریق انتخاب:۔

(۸۸) کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

(الف) کہ وہ پنج وقتہ نماز با جماعت کا پابند ہو۔ (ب) چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ (ج) راستباز۔ دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

نوٹ:۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ قائد یا زعیم تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔

(۸۹) مجلس کے ہر عہدیدار کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ داڑھی رکھے۔

(۹۳) صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہوا کرے گا۔ اور نائب صدر صوبائی قائد اور مقامی زعماء کے حلقہ کا ایک سال کے لئے۔

(۹۵) کوئی خادم کسی ایک عہدے پر متواتر دو دفعہ سے زائد منتخب نہیں ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کی صورت میں خلیفہ وقت اور نائب صدر صوبائی۔ قائد اور زعیم کی صورت میں صدر مجلس کسی کو مستثنیٰ قرار دیں۔

(۹۶) نائب صدر صوبائی قائد مقامی و زعماء کے حلقے کا انتخاب ہر سال ماہ دسمبر میں ہوا کریگا۔ اگر کسی وجہ سے دسمبر میں نہ ہو سکے۔ تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت بھی ہو سکتا ہے۔ نئے عہدیداران اپنے عہدے کا چارج یکم نومبر/فروری کو لے لیں گے۔

(۹۷) قائد کا انتخاب امیر۔ پریذیڈنٹ یا اس کے نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت صدر مجلس کو بھجوا دیں گے۔

(۹۸) یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور اعلانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارةً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کرے۔

(۹۹) پراپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

(۱۰۰) ان انتخابات میں جانبداری: جذبے سے کام لینا بہت معیوب اور قابل گرفت ہوگا۔

(۱۰۱) مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئیگی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداروں کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

(۱۰۲) زعیم کا انتخاب قائد مقامی یا ان کے کسی نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی اطلاع صدر مجلس کی خدمت میں بغرض منظوری کی جائے۔

(۱۰۳) رد شدہ امیدواران دوبارہ اس سال کے لئے منتخب نہیں ہو سکیں گے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد جناب شیخ ولی محمد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ احباب جماعت ان کے لئے دعائے مغفرت اور بلندی درجات۔ کی دعا فرمائیں۔ (ماسٹر امیر عالم ازلیہ ضلع مظفر گڑھ)

(۲) میری اہلیہ سلیمہ پروین بنت مرزا ضمیر علی صاحب قادیانی بقضائے الٰہی مورخہ $\frac{11}{53}$ ۹ بوقت صبح ساڑھے چار بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ (مظفر احمد خاں طاہر)

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس قسم کے دعوے جو لوگ کرتے ہیں۔ اور جو ان پر ایمان لاتے ہیں۔ میرے نزدیک دونوں اپنے علم کی کمی اور اپنے ذہن کی پستی کا ثبوت دیتے ہیں۔" (تجدید و احیائے دین صفحہ ۴۹)

سید مودودی صاحب نے اپنے اس عجیب و غریب اصول کے ثبوت میں کوئی دینی سند پیش نہیں کی۔ سوا اس کے کہ آپ نے "میرے نزدیک" کے الفاظ فرمائے ہیں۔ گویا "میرے نزدیک" کے الفاظ آپ کو تمام علمی اسناد سے بری کر دیتے ہیں۔

"میرے نزدیک" کے الفاظ کی تشریح بھی آپ نے ایک دوسرے ماحول میں بیان فرمائی ہے۔ مرکزی جمیعۃ العلماء پاکستان اکبری منڈی لاہور نے ایک رسالہ "خطرہ کی گھنٹی" اور "مکالمہ کاظمی و مودودی" کے نام سے شائع کیا ہے۔ یہ ایک گفتگو پر مشتمل ہے۔ جو مودودی صاحب نے اپنی انتخابی مہم کے سلسلہ میں مرکزی جمیعۃ العلماء پاکستان کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید احمد سعید صاحب کاظمی اور دیگر علماء جمیعۃ مذکور سے اچھرہ لاہور میں اپنی جائے رہائش پر کی تھی۔ اس گفتگو کے دوران میں ایک سوال کے جواب میں جس کا مقصد تھا کہ آپ کی تصنیف تجدید و احیائے دین کی تصریحات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مودودی صاحب الامام المہدی ہیں۔ سید ابوالاعلیٰ مودودی فرماتے ہیں:۔

"مجدد کے لئے دعویٰ کرنا بھی ضروری نہیں۔ اس سے میرا مطلب مرزا غلام احمدؑ کی تردید ہے۔"

گویا آپ نے حضرت مرزا غلام احمدؑ قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی تردید کے لئے یہ قاعدہ اور اصول خود وضع فرمایا ہے۔ اس لئے آپ نے "میرے نزدیک" کے الفاظ فرمائے ہیں۔ اور کوئی دینی سند اپنے اس اصول کے ثبوت میں پیش نہیں فرمائی۔ یہ طریق کار کہاں تک اسلامی اور عالمانہ ہے۔ ناظرین خود فیصلہ کر لیں۔

ایک زمیندار دوست

ایک زمیندار دوست جن کے ذمہ تحریک جدید کا چندہ ۳۹۴/- روپیہ ہے وہ لکھتے ہیں:۔

آپ کا خط ملا۔ میرے حالات بڑے نازک دور سے گزر رہے ہیں۔ میں نے بڑی کوشش کی۔ کہ قرض مل جائے مگر غریب کو قرض بھی کون دیتا ہے۔ میرے ذمہ ۳۹۴/- روپیہ تحریک جدید کا چندہ ہے۔ میں نے آج بھینس فروخت کر دی ہے۔ اور ۱۳۲/- روپیہ کی رقم آپ کو عنقریب مل جائے گی۔ بقیہ رقم کے لئے میں دعائیں کر رہا ہوں۔ آپ حضرت کے حضور بھی دعا کی درخواست کریں۔ اور خود بھی دعا سے مدد کریں۔ کہ جلد تر ادا ہو سکے۔ اور یہ عاجز بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو انیس سالہ فہرست ایک رسالہ میں شائع فرمانے کا ارادہ فرمایا ہے۔ اس میں لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہو جائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری بچی شروع پیدائش سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد سلیمان اے ایس آئی پولیس وائرلیس کنٹرول سرگودھا)

(۲) میرے والد صاحب محترم قاضی ضیاء اللہ صاحب قریشی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ عرصہ چار ماہ سے دماغی عوارض سے بیمار ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (سعیدہ اقبال بیگم اہلیہ سید اعجاز احمد شاہ صاحب)

(۳) بزرگان سلسلہ اور احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے لئے ایک ماحول پیدا کرے کہ بقیہ زندگی خدا کی رضا کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرتے ہوئے انجام پذیر ہو۔ آمین (سید صمصام الدین احمد مبلغ اڑیسہ)

(۴) میں آج کل سخت مشکلات میں بڑی طرح شکار ہوں بزرگان سلسلہ و احباب دعا فرمائیں۔ کہ مولا کریم میری کامیابی اور ترقی کے راستے مجھ پر کھول دے۔ اور ناممکن کو ممکن میں بدل دے۔ آمین یا رب العالمین (چوہدری محمد حسین چوہدری والہ)

(۵) میرے لڑکے کا دوبارہ ۱۵ تاریخ کو آنکھ کا اپریشن ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بچہ کی آنکھیں ٹھیک کرے (محمد امین صراف قائد خدام الاحمدیہ قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی سیالکوٹ)

پتہ مطلوب ہے

چوہدری روشن الدین صاحب موضع ڈھاگرہ چک ۹۰ ڈاکخانہ رحیم یار خان ریاست بہاولپور کا موجودہ پتہ مطلوب ہے جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو آگاہ فرمائیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں (نظارت بیت المال)

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی کارروائی

قاضی مرید احمد ایم۔ ایل۔ اے کا بیان

لاہور ۱۱ نومبر۔ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے جو جسٹس محمد منیر اور جسٹس کیانی پر مشتمل ہے کل مولوی محمد بخش مسلم بی اے کے بیان کے بعد قاضی مرید احمد ایم ایل اے (سرگودہا) کا بیان قلمبند کیا۔

قاضی مرید احمد نے جنہیں حکومت پنجاب نے طلب کیا تھا اپنے بیان میں کہا۔ کہ میں مجلس عمل سرگودہا کا صدر تھا۔ مجھے مسٹر دولتانہ نے طلب کیا تھا۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ انہوں نے مجھے صرف ایک ہی بار بلایا تھا۔ اور شاید لاہور کنونشن کے بعد بلایا تھا۔ مسٹر دولتانہ نے دوران گفتگو دریافت کیا۔ کہ کیا میں سرگودہا مجلس عمل کا صدر ہوں۔ میں نے اس کا اثبات میں جواب دیا۔ تو انہوں نے یہ بات کہی۔ کہ میں اس عہدے کے لئے نسبتاً زیادہ موزوں ہوں۔

سوال:۔ کیا سرگودہا کے ایم ایل اے مسٹر محمود سعید قریشی نے تحریک کے لئے آپ کو کچھ مالی پیشکش کی تھی۔ جواب:۔ محمود سعید ابتداء میں مجلس عمل کے رکن تھے۔ لیکن انہیں اس خدشہ کے تحت مجلس سے خارج کر دیا گیا تھا۔ کہ کہیں وہ تحریک کو اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لئے استعمال نہ کریں۔

سوال:۔ کیا آپ نے یہ کبھی محسوس کیا تھا۔ کہ مسٹر محمود سعید قریشی تحریک کو مسٹر دولتانہ کی ہدایات کے مطابق چلا رہے ہیں۔

جواب:۔ جی ہاں۔ مجھے یہ شبہ بھی دامنگیر تھا مسٹر محمود سعید قریشی نے بذات خود تحریک کے لئے کوئی رقم نہیں دی تھی۔ ہاں البتہ ایک اور شخص نے جس کا نام مجھے یاد نہیں آرہا ہے مسٹر محمود سعید کی طرف سے کچھ رقم پیش کی تھی۔

صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے مسٹر اسداللہ خان کی جرح پر گواہ نے یہ تسلیم کیا۔ کہ اس نے ۲۷ ستمبر ۱۹۵۲ء کو چنیوٹ میں ایک عام جلسہ میں تقریر کی تھی۔ جلسہ کی صدارت مولانا عتیق الرحمن نے کی تھی۔

سوال:۔ کیا آپ نے اس تقریر میں یہ الفاظ کہے تھے؟

”دو پیارے بھائیو ! یہ ڈپٹی کمشنر انہیں حاکم نہ سمجھو۔ ان سے مت ڈرو۔ ان کی پرواہ نہ کرو۔“

جواب:۔ میں نے کہا تھا۔ یہ افسر ہمارے بھائی ہیں۔ اور ان سے خوف زدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

سوال:۔ کیا آپ نے اپنی تقریر میں یہ جملے کہے تھے۔ ”محمد علی دہلی گیا۔ کشمیر کا حل نکالنے کے لئے بڑی اچھی بات ہے۔ مگر اپنی بیگم یعنی ام المومنین کو کیوں ساتھ لے گیا۔ یعنی خود جو امیر المومنین ہوئے۔ تو اس کی بیوی ام المومنین ہوئی نا۔ ام المومنین دہلی گئی۔ ساڑھے تین لاکھ مسلمانوں کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔ مگر کراچی میں صاحبزادہ کے انگوٹھے پر خراش آجانے پر بھاگ آئی۔“

جواب:۔ میں نے اس سلسلہ میں کچھ کہا تھا مگر الفاظ مختلف تھے۔

سوال:۔ کیا آپ نے وزیر اعظم محمد علی کے لئے امیر المومنین اور ان کی بیوی کے لئے ام المومنین کے الفاظ استعمال کئے تھے۔ عدالت نے یہ سوال کیا کیا یہ ممکن نہیں کہ آپ نے یہ الفاظ استعمال کئے ہوں۔ اور اب بھول چکے ہوں۔ اس پر گواہ نے کہا۔ کہ میں پہلے جو عرض کر چکا ہوں۔ کہ مجھے کچھ یاد نہیں ہے۔ لیکن بالفرض میں نے یہ الفاظ استعمال کئے ہوں۔ تو میں نے انہیں بطور طنز استعمال نہیں کیا ہو گا۔ اس پر وکیل نے سوال کیا۔ کیا آپ نے اپنی تقریر میں یہ الفاظ کہے تھے۔ ”۳۵ لاکھ مسلمان موت کے منہ میں۔ اور یہ نہرو کے چھوٹے بھائی بن رہے ہیں۔ میں عرض کروں گا۔ کہ ننگ باش برادر خورد مباش“

جواب:۔ نہیں۔

سوال:۔ کیا آپ نے تقریر میں یہ بھی کہا تھا مسلمانو! تم اپنے دلوں سے ان انگریز کے ساتھی حاکموں سے نجات حاصل کرو۔ یہ سب انگریز کے چیلے ہیں۔ اور مردہ ہیں یہ جوا کھیلتے ہیں۔ شراب پیتے ہیں۔ میں نے وزیر اعلیٰ لون سے کہا۔ کہ فلاں ضلع کے ڈپٹی کمشنر ساری رات جوا کھیلتا ہے اور دن کو کچہری میں اونگھتا ہے۔ یہ بارہ لاکھ عوام کا نمائندہ جواباز ہے۔ اور حرام کا رسیا ہے۔ یہ صاحب بہادر ہے۔ ....

اس پر صاحب بہادر نے کہا۔ کہ قاضی صاحب مجھے پہلے بھی اس کے متعلق شکایات ملی تھیں۔ مگر کارروائی نہ پہلی شکایت پر ہوئی۔ اور نہ دوسری شکایت پر۔“

جواب:۔ میری تقریر سے جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ نوے فی صدی غلط ہیں۔ میں نے یہ ضرور کہا تھا۔ کہ ایک ڈپٹی کمشنر دن رات۔ جوا کھیلتا ہے۔

سوال:۔ کیا اس تحقیقات کے اخراجات پورے کرنے کی غرض سے آپ نے مجلس عمل کے لئے چندہ جمع کیا تھا۔

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال:۔ کیا آپ نے اس مقصد کے لئے صوبہ کا دورہ بھی کیا تھا۔

جواب:۔ جی نہیں۔ اس دن میں نے چنیوٹ میں تقریر کی تھی۔ میں ضلع جھنگ جا رہا تھا۔ کہ راستہ میں رضاکاروں نے روک لیا۔ اور مجھے تقریر کرنی پڑی۔ سوال:۔ گجرات میں کچھ چندہ جمع کیا تھا؟

جواب:۔ جی نہیں۔ یہ صحیح ہے۔ کہ تحقیقات کے مصارف پورے کرنے کے لئے گجرات کے لوگوں نے ۵۰۰ روپے چندہ دیا تھا۔ گواہ نے کہا کہ گجرات سٹی مسلم لیگ کے صدر مرزا اسد اللہ نے کوئی چندہ نہیں دیا تھا۔

مجلس عمل کی طرف سے مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش کی جرح پر گواہ نے کہا۔ کہ چنیوٹ کے جلسے کے پوسٹر لگائے گئے تھے۔ جلسہ شہادت امام حسین کے سلسلہ میں تھا۔ تھانہ چنیوٹ میں یہ افواہ پھیلی ہوئی تھی۔ کہ ربوہ اور دوسرے مقامات کے بلوائیوں نے یہ دھمکی دی تھی۔ کہ جو لوگ عدالتی تحقیقات کے لئے چندہ دیں گے۔ انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ اور اسی لئے میں نے کہا تھا۔ کہ عوام کو سرکاری افسروں سے خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس وقت عدالتی تحقیقات کے قواعد و ضوابط شائع کئے گئے تھے۔ اور عدالت نے خود ایک اشتہار شائع کیا تھا۔ جس میں کہا گیا تھا۔ کہ جو لوگ تحریک کے سلسلہ میں کوئی بیان دینا چاہیں۔ وہ آگے آئیں اور عدالت کو بیان یا معلومات فراہم کریں۔

سوال:۔ قرآن پاک کے مطابق ام المومنین کا خطاب ازدواج مطہرات کے لئے مخصوص ہے۔

جواب:۔ جی ہاں۔ اسے ہر شخص جانتا ہے۔ اسی طرح امیر المومنین کا خطاب پہلے حضرت عمرؓ کے لئے اور بعد میں دوسرے خلفاء کے لئے استعمال ہوا۔ سوال:۔ آپ مسلم لیگ میں کب ممبر بنے تھے۔

جواب:۔ ۱۹۴۷ء میں لاہور قرارداد کے بعد میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا ممبر ہوں۔ اور آل پاکستان مسلم لیگ کونسل کا بھی رکن ہوں۔

مسٹر دولتانہ کی طرف سے مسٹر یعقوب علی خان کی جرح پر گواہ نے کہا۔ کہ میں جون ۵۲ء سے مارچ ۵۳ء تک تحریک ختم نبوت سے وابستہ رہا۔ اس سارے عرصہ میں سابق وزارت نے مجلس عمل پر اثر انداز ہونے یا اسے اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لئے استعمال کرنے کی کبھی بھی کوشش نہیں کی۔ سرگودہا ضلع کے سب لوگ تحریک کے حامی تھے۔

۳۰ جولائی ۵۲ء میں لاہور میں جو آل پارٹیز مسلم کنونشن منعقد ہوا تھا۔ اس میں میں بھی شریک ہوا تھا۔ مجلس عمل پنجاب کے متعدد اراکین سے بھی میرا ربط و ضبط تھا۔

سوال:۔ کیا آپ محمود سعید قریشی سے اختلاف رائے رکھتے ہیں۔

جواب:۔ جی ہاں مسلم لیگ کا ٹکٹ لینے پر انہوں نے میری مخالفت کی تھی۔ مسٹر دولتانہ نے دوران ملاقات مجھ پر کامل اعتماد کا اظہار کیا تھا۔ اور انہوں نے میرے متعلق یہ بھی کہا تھا۔ کہ میں پاکستان کا سچا خیر خواہ ہوں۔ اور یہ کہ میں کوئی ایسا کام نہیں کروں گا۔ جو ملک کے مفاد کے خلاف ہو۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ تحریک ختم نبوت سے ان کی وابستگی کسی سیاسی مقصد سے نہیں تھی۔ اور نہ ہی تحریک کی حوصلہ افزائی کرنے میں ان کا کوئی سیاسی مقصد ملحوظ تھا۔ صوبائی مسلم لیگ کونسل کا ۲۴ جولائی ۵۲ء کو جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس میں میں شریک تھا اس جلسہ میں ایک قرارداد میں نے پیش کی تھی جس میں مسلم لیگ کونسل سے کہا گیا تھا۔ کہ وہ مرکزی حکومت سے یہ سفارش کرے۔ کہ وہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دے۔ جلوسوں کا انعقاد شور و ہنگامہ پر مبنی اور یہ عام مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ کہ یہ قرارداد منظور کی جائے۔ مسٹر دولتانہ نے حاضرین کو خاموش کرنے کے بعد آدھا گھنٹہ تک تقریر کی۔ مسٹر دولتانہ نے سید مصطفیٰ شاہ گیلانی سے کہا۔ کہ وہ میری قرارداد کے خلاف اپنی تجویز پیش کریں۔ چنانچہ تجویز پیش ہوئی۔ اور منظور بھی ہو گئی۔ رائے شماری کے وقت مجھے وجہ نہیں بتائی گئی۔ لیکن میں نے اندازہ لگا لیا۔ کہ مجھے تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔

سوال:۔ کیا ہنگاموں کے وقت آپ مسلم لیگ کے کسی عہدے پر فائز تھے۔

جواب:۔ ضلع سرگودہا میں مرد والا کے پرائمری مسلم لیگ کا میں صدر تھا۔ میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر انتخاب میں کھڑا ہوا تھا۔

سوال:۔ مسلم لیگ کے ٹکٹ کے بغیر بھی صوبائی اسمبلی میں منتخب ہونے کا آپ کے لئے امکان تھا۔

جواب:۔ جی ہاں۔ میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے بھی کامیاب ہو جاتا۔ سرگودہا ضلع مسلم لیگ نے تحریک ختم نبوت کی تائید میں کوئی قرارداد پاس نہیں کی تھی۔ سٹی مسلم لیگ کا حال مجھے معلوم نہیں

سوال:۔ صوبائی لیگ کونسل کے لئے آپ نے اپنی قرارداد کب مرتب کی تھی۔

جواب:۔ یہ قرارداد کونسل کے اجلاس سے کم از کم دس روز پیشتر مرتب کی گئی تھی۔ میں نے قرارداد کے لئے کسی سے مشورہ نہیں کیا تھا یہ میرا ذاتی اقدام تھا۔

سوال:۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ قرارداد خطرناک امکانات رکھتی تھی۔

جواب:۔ جی نہیں

سوال:۔ کیا آپ ڈائرکٹ کمیشن کے حامی تھے

جواب:۔ مجھے ڈائرکٹ ایکشن کا کوئی علم نہیں

سوال:۔ آپ نے راست اقدام کا لفظ کب سنا تھا

جواب:۔ مجھے یاد نہیں۔

سوال:۔ کس ضمن میں آپ راست اقدام کے الفاظ سے آشنا ہوئے

جواب:۔ میں نے اخبارات میں پڑھا کہ مرکزی مجلس عمل نے یہ قرارداد منظور کی تھی۔ جس میں دھمکی دی گئی تھی کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو راست اقدام کیا جائے گا۔ راست اقدام کے الفاظ بشمولیت زمیندار کئی اخبارات میں مستعمل ہوئے تھے

سوال:۔ راست اقدام کا آپ کے نزدیک کیا مفہوم تھا۔

جواب:۔ میں نے اس سے یہ مطلب اخذ کیا کہ مسلمان عام جلسے کریں۔ اور مطالبات تسلیم کرانے کے لئے تجاویز پاس کریں۔ ضلع حکام کے پاس وفد بھیجیں۔ لیکن غیر آئینی طریقوں کو اختیار نہ کریں۔

سوال:۔ یہ مفہوم آپ نے کس طرح اخذ کیا۔ کیا کسی لغت کو دیکھ کر یا اس لفظ کے موجدوں سے مشورہ کر کے؟

جواب:۔ راست اقدام ایک سامرکب لفظ ہے اور یہ دو لفظوں راست اور اقدام پر مشتمل ہے

اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عوام اپنے مطالبات کے لئے براہِ راست حکومت سے رجوع کریں گے

سوال:۔ کیا راست اقدام کی قرارداد سے پہلے دفعہ حکام سے ملاقاتیں نہیں کی گئیں۔ اور کیا جلسے منعقد نہیں کئے گئے تھے۔

جواب:۔ جی ہاں۔ یہ سب طریقے آزمائے گئے تھے۔ لیکن قرارداد کی منظوری کے بعد یہ لازم ہو گیا تھا۔ کہ ان طریقوں کو زیادہ مؤثر انداز سے بروئے کار لایا جائے۔

سوال:۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں کہ آپ کی صوبائی اسمبلی کے ممبر کی حیثیت مسلم لیگ کی بدولت ہے۔

جواب:۔ جی ہاں۔

سوال:۔ اگر راست اقدام کا مطلب قانون شکنی اور سول نافرمانی ہو۔ تو کیا آپ اس تحریک سے علیحدگی اختیار نہ کرتے۔

جواب:۔ اگر راست اقدام کا مفہوم میں وہ سمجھتا جو عدالت بیان کر رہی ہے۔ تو میں تحریک سے کنارہ کش ہو جاتا۔

سوال:۔ کیا آپ یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ کسی مسلم لیگی کی طرف سے ایسا اقدام کیا جانا جس کا مقصد حکومت کو پریشان کرنا یا اسے ختم کرنا ہو۔ مسلم لیگ کے عہد کو توڑنے کے مترادف نہیں ہے؟

جواب:۔ اگر معاملہ مذہبی ہو۔ تو میں نہ تو مسلم لیگ کی پرواہ کروں گا۔ اور نہ مسلم لیگی حکومت کی۔

سوال:۔ کیا تین مطالبات مذہبی نوعیت کے تھے؟

جواب:۔ جہاں تک احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کے مطالبے کا تعلق ہے۔ میرے خیال میں یہ مطالبہ مذہبی ہے۔ گواہ قاضی مرید احمد نے دوبارہ کہا۔ کہ تینوں مطالبات مذہبی تھے۔

سوال:۔ کیا لفظ اقلیت مذہبی اصطلاح ہے

جواب:۔ جی نہیں۔ یہ لفظ لغوی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

سوال:۔ کیا کسی فرقہ کو اقلیت قرار دینا ایک سیاسی سوال ہے یا مذہبی۔

جواب:۔ میرے نزدیک مذہبی سوال ہے

سوال:۔ کلیدی عہدوں سے آپ کیا مراد لیتے ہیں۔ جواب:۔ کلیدی عہدہ اسے کہتے ہیں۔ جو اہم ہو۔ اگر یہ عہدہ کسی غیر مسلم کے ہاتھ میں ہو۔ تو وہ ملک کے لئے خطرہ کا باعث ہے۔

جواب:۔ جب احمدیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس وقت کتنے احمدی کلیدی عہدوں پر فائز تھے۔ جواب:۔ سینکڑوں کلیدی عہدوں پر احمدی فائز تھے۔ سوال:۔ آپ کو کب رہا کیا گیا۔ جواب:۔ جون ۱۹۵۳ء میں۔ سوال:۔ کیا سرگودھا میں مسلم لیگ کے ممبروں نے کوئی ایسا جلسہ کیا تھا جس میں احراریوں کو بھی تقریر کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

جواب:۔ محمد سعید قریشی ایم۔ ایل۔ اے کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا تھا۔ اس میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے تقریر کی تھی۔ اس کے بعد عدالت کا اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا۔

نئے دستور میں صوبوں کے اختیارات کا سوال دستور ساز اسمبلی نے دفعات منظور کر لیں

کراچی ۱۲ نومبر: پاکستان دستور ساز اسمبلی نے آج یونٹوں کے سربراہ اور یونٹوں کی حکومتوں کے اختیارات سے متعلق بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے چوتھے باب کا پہلا حصہ منظور کر لیا۔ آج جب دستور سازی کا کام کئی دن بعد شروع ہوا۔ تو ایوان میں صرف ۲۰ ممبر موجود تھے۔ اور مرکزی وزراء میں سے صرف وزیر قانون مسٹر اے کے بروہی نظر آتے تھے۔ دستور ساز اسمبلی نے آج تیرہ دفعات صرف آدھ گھنٹے میں پاس کر دیں کسی تجویز پر بحث نہیں ہوئی۔ البتہ بعض تجاویز میں ترمیمات پیش کی گئیں۔ جو منظور کر لی گئیں۔ نصف گھنٹے کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ کیونکہ مزید دفعات پر مسلم لیگ پارٹی میں غور نہ ہو سکا تھا۔ اس لئے اسمبلی میں بھی ان پر غور نہیں کیا جا سکتا۔

آج بنیادی اصولوں کی رپورٹ پر غور شروع ہوا تو پیراگراف ۸۴ و ۸۵ منظور کیا گیا جس میں کہا گیا ہے۔ کہ یونٹوں کا ایک سربراہ ہو گا جو پاکستانی ہو گا۔ اور اس کے عہدے کی میعاد ۵ سال ہو گی۔ اور اس کی تنخواہ وفاقی مجلس مقننہ مقرر کرے گی۔ پیراگراف ۸۵ میں مسٹر غیاث الدین پٹھان نے ترمیم پیش کی جو منظور کر لی گئی۔ پیراگراف ۸۶ جس میں یونٹ کے سربراہ کے حلف نامے کے الفاظ شامل ہیں ترمیمات کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ یونٹ کا سربراہ اگر مسلمان نہ ہو تو اسے دوسرے قسم کا حلف اٹھانا پڑے گا۔ اس کی گنجائش پیراگراف ۸۶ میں ایک نئی دفعہ کے اضافہ سے پیدا کی گئی ہے۔ پاکستان میں ہنگامی حالات کا اعلان کرنے اور اس کے متعلق یونٹوں کے سربراہوں کو اختیارات سونپنے کا مجاز رئیس مملکت کو قرار دینے کے سلسلہ میں

پیراگراف ۸۷ رد کر دیا گیا۔ اس کی مخالفت مسٹر [illegible] نے کی۔ اور مسٹر اے کے بروہی نے اس کی تائید کی۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہنگامی حالات کے علیحدہ اختیارات رپورٹ میں شامل ہیں۔ اس لئے اس دفعہ کی ضرورت نہیں ہے۔ سردار عبد الرب نشتر نے کہا۔ کہ اس پیراگراف کو حذف کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہنگامی حالات کے اختیارات کیا ہوں گے۔ ان کو علیحدہ طے کیا جائے۔ یہ دفعہ رد کر دی گئی۔ اس کے بعد پیراگراف ۸۸ پر غور شروع ہوا جس میں کہا گیا ہے۔ کہ سربراہ یونٹ کے مشورے اور امداد کے لئے وزراء کی کونسل ہو گی۔ یہ دفعہ مسٹر بروہی کی ترمیم کے ساتھ منظور ہوئی۔ جس میں وزراء کی کونسل کی جگہ "کابینہ" کے الفاظ شامل کئے گئے۔ یونٹوں کے وزراء، نائب وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریوں کی تنخواہ مقرر کرنے کا اختیار صوبائی اسمبلیوں کو دینے سے متعلق دفعہ پاس کر لی گئی۔

پیراگراف ۹۱ میں یونٹوں کے مسلم و غیر مسلم وزراء کے لئے علیحدہ علیحدہ حلف ناموں کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ پیراگراف ترمیمات کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ یونٹوں کے وزراء و یونٹوں کی اسمبلی کے سامنے جو مسودہ ہوں گے۔ پیراگراف ۹۳ میں کہا گیا ہے۔ کہ یونٹ کے سربراہ کو وزراء کے تقرر کا جو اختیار ہے۔ اسے عدالت میں چیلنج نہ کیا جائے گا۔ منظور کر لیا گیا۔ یونٹوں کی حکومتوں کے اختیارات سے متعلق ۸۹ اور پیراگراف بھی پاس کر دئے گئے۔ اس کے بعد وزیر قانون مسٹر بروہی نے اجلاس ملتوی کرنے کی درخواست کی اور اجلاس ۳ ہفتہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔

پاکستان کا بنا ہوا کاغذ اسی مہینے بازار میں آنا شروع ہو جائے گا!

اخباری کاغذ کے لئے ایک حد اگانہ فیکٹری بنائی جانے والی ہے!

کراچی ۱۲ نومبر: کرنافلی پیپر ملز کے ڈائرکٹر مسٹر خورشید عالم نے آج یہاں کہا۔ کہ جلد ہی اس مل کا بنا ہوا کاغذ بازار میں آنا شروع ہو جائیگا۔ نومبر کے ختم ہونے سے پہلے پہلے اس مل کا ۵ سو پونڈ کاغذ جو مختلف اقسام کا ہوگا۔ کراچی پہنچ جائے گا پھر دسمبر میں ایک ہزار پونڈ کاغذ آئے گا۔ اور اس طرح برابر بھیجا جاتا رہے گا۔ اس سے نہ صرف کاغذ کی کمی دور ہو گی۔ بلکہ غیر ملکی کاغذ کے دام بھی گر جائیں گے۔ تب ہی مشرقی بنگال کی ضروریات کے لئے بھی کاغذ دیا جانا شروع ہو جائے گا۔

مرکزی حکومت کے دفاتر کی ضروریات کے لئے مارچ تک ۳۵۰ پونڈ کاغذ مہیا کیا جائے گا۔ کاغذ کے دام بین الاقوامی معیار کو سامنے رکھ کر مقرر کئے گئے ہیں۔ اور اگر غیر ملکی کاغذ کی درآمد سے پابندی ہٹ بھی جائے۔ تو بھی اس مل کا کاغذ غیر ملکی کاغذ کی کامیابی کے ساتھ مقابلہ کر سکے گا۔ پچھلے ۱ سال میں کاغذ کی جو قیمت رہی ہے۔ اس کے پیش نظر مل کو ۲۰ فیصدی کا نفع ہو گا۔ علاوہ بریں اس کاغذ کے آنے سے غیر ملکی سکہ کو بچانے میں آسانی ہو گی۔ یہ مل ۱۲۵ ٹن کاغذ روزانہ بنا سکتی ہے۔ مگر فی الحال ۳۰ تا ۴۰ ٹن روزانہ بنائے گی۔ اسی ماہ کے آخر میں دوسری مشین بھی لگ جائے گی۔ اور پیداوار دوگنی ہو جائے گی تیسری مشین اپریل میں مکمل ہو گی۔ اور ساری مل تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ یہ مل ۸ ماہ میں مکمل ہوئی ہے۔ کاغذ کی یہ مل دنیا کی بہت بڑی مل ہے۔ مسٹر خورشید عالم نے انکشاف کیا۔ کہ صنعتی کارپوریشن کھلنا میں اخباری کاغذ بنانے کی فیکٹری لگانے کا منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے۔ سندربن کی گیوا لکڑی پر جو تجربات ہوئے۔ وہ کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ کاغذ کے چور بازار میں بکنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس لئے کھلے بازار میں آ رہے گا۔

گورنر جنرل ۱۵ نومبر کو امریکہ سے لندن کے لئے روانہ ہو جائیں گے

واشنگٹن ۱۲ نومبر: گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد جو کہ یہاں ایک نجی دورے پر آئے ہوئے ہیں۔ اس ہفتہ کے آخر میں امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس سے ملاقات کریں گے۔ اتوار کے دن آپ بوسٹن سے واشنگٹن پہنچے ہیں موجودہ پروگرام کے تحت مسٹر غلام محمد ۱۵ نومبر کو نیویارک سے لندن روانہ ہوں گے۔ مگر اس پروگرام میں بروقت تبدیلی ہو سکتی ہے۔ تاکہ آپ ایسے وقت کراچی پہنچ سکیں کہ امریکہ کے نائب صدر مسٹر نکسن سے کراچی میں ملاقات کر سکیں۔ گورنر جنرل نے امریکہ کے وزیر دفاع سے بھی ملاقات کی۔ اور آپ بین الاقوامی بینک کے دفتر بھی گئے۔

پیر مانکی شریف حزب مخالف کے لیڈر چنے گئے

پشاور ۱۲ نومبر: آج محمد امین الحسنات پیر صاحب مانکی شریف سرحد اسمبلی میں حزب مخالف کے قائد چنے گئے۔ مسٹر ثمین جان خان جو چار آدمیوں پر مشتمل حزب مخالف کے راہنمائی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ آج پیر صاحب مانکی شریف کے حق میں پارٹی کی قیادت سے سبکدوش ہو گئے۔

جنرل ایوب خان ہانگ کانگ میں

ہانگ کانگ ۱۲ نومبر: پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل ایوب امریکہ سے پاکستان لوٹتے ہوئے تھوڑی دیر کے لئے یہاں ٹھہرے اور یہاں جو پاکستانی مقیم ہیں۔ ان سے ملے

نواب صاحب بھوپال کراچی آ رہے ہیں

کراچی ۱۲ نومبر: جمعہ کے دن نواب صاحب بھوپال تین دن کے قیام کے لئے کراچی آ رہے ہیں۔ آپ لندن سے اپنی بیوی اور پرسنل اسٹاف کے ساتھ آ رہے ہیں۔ اور ۱۵ نومبر کو بذریعہ طیارہ بمبئی چلے جائیں گے۔

تھائی لینڈ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا

بنکاک ۱۲ نومبر: تھائی لینڈ کی حکومت نے ملایا کی سرحد پر جو چار اضلاع واقع ہیں۔ ان کے چینی باشندوں کے لئے کرفیو لگا دیا ہے۔ تاکہ تھائی لینڈ میں چینی کمیونسٹ داخل نہ ہو جائیں۔

بھارت کے خلاف پرتگالی فوج اور جنگی جہاز حرکت میں آگئے

پان جیم ۱۲ نومبر۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت نہرو نے جو کئی جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت اپنی سرزمین غیر ملکیوں سے واپس حاصل کرنے کا عہد کر چکا ہے۔ اس سے پرتگالی مقبوضہ گوا کے سرکاری حلقوں میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یہاں فوجی حلقوں میں پنڈت نہرو کی تقریروں سے کافی گڑبڑ ہے۔ کئی روز سے حکومت پرتگال گوا میں سرحدوں پر فوج کو مضبوط بنا رہی ہے۔ پیانجیم۔ مالیوکا اور پارگاؤ سے افریقی اور یورپین سپاہیوں پر مشتمل فوجیں جیپ کے ذریعہ توپ خانے وغیرہ کے ساتھ گوا کے اہم مقامات پر بھیجی جا رہی ہیں۔ اس اثناء میں بھارت میں غیر ملکی مقبوضات کے متعلق ہونے والی تقاریر چھاپنے والے اخبارات کا داخلہ بند کیا جا رہا ہے۔ ایک جنگی جہاز جو پرتگال سے آیا تھا۔ کوہ ساحل پر حکومت نے روک لیا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت کام دے سکے۔ سرمن اور ڈیو کے مقبوضات کا بھی یہ جہاز دورہ کر چکا ہے۔ اس جہاز میں گوا کے پولیس کمشنر دامن سے واپس آئے ہیں۔ وہ بھارت کے دستے گوا میں آنا چاہتے تھے۔ فوجی افسر باقاعدہ دورہ کر رہے ہیں۔ پیانجیم سے بھارت آنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک بچپس سالہ حاملہ عورت کو پرتگالی سپاہیوں نے پکڑ لیا جب وہ مقابلہ کرنے لگی تو اسے ڈنڈوں سے مارا جس سے وہ خون نکلنے کے سبب بیہوش ہوگئی آس پاس کے لوگوں نے اسے ہسپتال پہنچا دیا۔

مشرقی و مغربی بنگال کے فنانشل سیکرٹریوں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۱۲ نومبر۔ حال ہی میں یہاں دونوں بنگالوں کے فنانشل سیکرٹریوں کے درمیان بعض معاملی طبریات سے متعلق پراویڈنٹ فنڈ عطیات اور واجبات کے بارہ میں جو دو روزہ کانفرنس ختم ہوئی ہے۔ اس میں کئی ایک نکات پر دونوں حکومتوں کے نمائندوں میں اتفاق ہوگیا ہے۔ آئندہ کانفرنس دسمبر کے آخری ہفتہ میں کلکتہ میں ہوگی۔

تاج محل کی طرز پر اتاترک کا مقبرہ

انقرہ ۱۲ نومبر۔ کمال اتاترک کا مقبرہ جو دنیا کا سب سے بڑا مقبرہ ہے یہاں سے کچھ دور ایک پہاڑی پر واقع ہے۔ یہ مقبرہ ترکی ماہر صناعوں نے تیار کیا تھا۔ قبر تاج محل کی طرز پر زیر زمین ایک کمرہ میں ہے۔ اور اوپر نشان کے طور پر ایک قبر بنادی گئی ہے۔ مقبرہ کے چاروں طرف باغ ہوگا۔ جس کے لئے مختلف ممالک نے درخت فراہم کئے ہیں۔ حکومت پاکستان نے بھی اس باغ کے لئے چنار کے ۱۵۰ درخت بھیجے ہیں۔

۱۵۰ سال میں دنیا کی آبادی ۴ ارب ہوگی

نیویارک ۱۲ نومبر۔ یہاں ایک جائزہ کے مطابق دنیا کی موجودہ ۲ ارب ۴۰ کروڑ کی آبادی یہ صدی ختم ہونے تک ۳ ½ ارب ہو جائے گی۔ تقریباً ۱۵۰ سال میں آبادی ۴ ارب کے قریب پہنچ جائیگی۔ اس کے بعد اضافہ نسبتاً کم رفتار سے ہوگا۔

منقولہ املاک کے معاہدہ کے چند حصوں کی توثیق کرنے سے حکومت پاکستان نے انکار کر دیا

نئی دہلی ۱۲ نومبر۔ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ پچھلے ماہ جولائی اور اگست میں پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان جو معاہدہ منقولہ املاک کے سلسلہ میں ہوا تھا۔ حکومت پاکستان نے چند شرائط کے ساتھ اس کی تصدیق کر دی ہے۔ بھارتی ذرائع کا بیان ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے زیارت گاہوں اور مقدس مقامات سے متعلق دفعات کی توثیق کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ حالانکہ بھارتی ذرائع کا بیان ہے۔ کہ ان کی توثیق ہی پر معاہدہ کی کامیابی کا انحصار ہے۔ اور بھارت حکومت نے اس سلسلہ میں جو چند سوالات اٹھائے تھے۔ حکومت پاکستان نے ان کا جواب بھی نہیں دیا۔ نہ بھارت کی اس تجویز کا جواب دیا ہے۔ کہ جلد ہی اس سلسلہ میں مزید مذاکرات کئے جائیں۔ حکومت پاکستان نے بھارت کو لکھا ہے کہ وہ ان مسائل پر دوبارہ بھارت حکومت کو اپنے خیالات سے مطلع کرے گی۔

سلطان ابن سعود کے غم میں بھارت میں سرکاری جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے

نئی دہلی ۱۲ نومبر۔ آج حکومت ہند اور صوبائی حکومتوں کے دفاتر کے جھنڈے سلطان ابن سعود کی وفات کے غم میں سرنگوں کر دیئے گئے۔

ڈھاکہ میں مرکزی حکومت کے دفاتر کی عمارات تیزی کے ساتھ بن رہی ہیں

ڈھاکہ ۱۲ نومبر۔ ڈھاکہ میں پاکستان کی مرکزی حکومت کے دفاتر کی دوسری عمارت تین ماہ کے اندر ریگن باغیچہ میں بن کر مکمل ہو جائے گی۔ پچھلے سال جو عمارت بن چکی ہے۔ اس میں مرکزی حکومت کے بعض دفاتر برابر کام کر رہے ہیں۔ اس عمارت پر دس لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی ڈھاکہ کی شاخ کی اپنی جداگانہ عمارت دو ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گی۔ اس کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ تیج گاؤں میں ٹیک ٹیسٹنگ کی تجربہ گاہ کی عمارت جلد ہی بننے والی ہے۔ جس پر ۵ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ اور اسٹیٹ بنک کی عمارت پر ۴ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ ڈھاکہ میں پی این کے ہے۔ اسٹاف کے لئے جو کوارٹر بن رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ورکشاپ میں ۹۵ اسٹاف کوارٹر بن رہے ہیں۔

تہران میں مصدق کے حامیوں پر فوج نے گولی چلادی

ٹینک بکتر بند گاڑیاں اور مسلح فوجی دستے حرکت میں آگئے

تہران ۱۲ نومبر۔ تہران کے سب سے بڑے چوک میں آج صبح ایک ہجوم نے "مصدق زندہ باد" کے نعرے لگائے۔ پولیس نے فوراً اس ہجوم کے خلاف اقدام کیا۔ مگر مظاہرے اور نعرے جاری رہے۔ شہر میں ڈاکٹر مصدق کی حمایت میں سینکڑوں دکانیں بند رہیں۔ چوک تک پہنچنے والے راستوں پر فوج اور پولیس کا زبردست پہرہ لگا دیا گیا۔ کمیونسٹوں نے مصدق کی حمایت میں پمفلٹ تقسیم کئے۔ فوج گولی چلانے پر مجبور ہوگئی جس سے دو افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ آج صبح پیش آیا سخت موسلا دھار بارش میں فوج اور پولیس نے کمیونسٹ مظاہرین کو روکا۔ جو شہر میں ہڑتال کرانے کی کوشش کر رہے تھے ہلکے فوجی ٹینک اس چوک میں جمع ہوگئے جہاں گذشتہ اگست کے مہینے میں کمیونسٹوں نے شاہ رضا کا مجسمہ توڑ دیا تھا۔ مصدق کے خلاف دکانداروں نے بھی اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ دکانیں بند کر دیں۔ تاکہ آپس میں نفاق نہ ہو۔ مگر یہ دکاندار مظاہروں سے الگ رہے۔ جب پولیس نے بند ہونے والی دکانوں کے نمبر اور دکانوں کے مالکوں کے نام درج کرنے شروع کئے۔ تو مصدق کے مخالفین نے دکانیں پھر کھول دیں۔ کل رات فسادیوں کے کچھ سرغنے پکڑے گئے تھے آج صبح سے برین گنوں اور ٹامی گنوں سے مسلح فوج گشت کر رہی ہے۔

نخلستان برائیمی کے تنازعہ پر سعودی عرب کے نئے بادشاہ کا اعلان

لنڈن۔ کل ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا۔ کہ ہم شاہ سعود ابن عبدالعزیز کے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ جس میں انہوں نے یہ خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ سعودی عرب برائیمی کے تنازعہ کا بہ احسن تصفیہ چاہتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس تنازعہ کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا۔ ترجمان مذکور نے یہ بھی بتایا کہ دیسے تصفیہ پر پہنچنے کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔

وزلیگاپٹم ۱۲ نومبر یہاں آٹھ ہزار ٹن وزنی مسافر جہاز جل پترا سمندر میں اتارا گیا ہے اس طرح ۱۹۴۶ء سے اب تک ہندوستانی شپ یارڈ کمپنی ایک لاکھ ۲ ہزار ٹن وزنی سمندری جہاز بنا چکی ہے

ڈرگ روڈ بستی میں ۱۹ سو سے زیادہ پلاٹ اور کوارٹر الاٹ کئے جا چکے ہیں

کراچی ۱۲ نومبر۔ ڈرگ روڈ ڈولیج میں اس وقت راشن کی پانچ دکانیں کام کر رہی ہیں ان کے علاوہ اس وقت ۱۲۵ ایسی دکانیں ہیں جن میں ایندھن اور ترکاریاں وغیرہ دوسرا سامان فروخت ہوتا ہے۔ خان بہادر عبداللطیف ایڈیشنل رہیبلیٹیشن کمشنر نے بتایا کہ کراچی سے مہاجرین کو بلا کرایہ شہر سے ڈرگ روڈ لے جایا جاتا ہے۔ یہاں جلد ہی ۲۳ میل لمبی سڑکیں تیار ہو جائیں گی اب تک ۳ ہزار ۹ سو ۹۱ پلاٹ اور ۱۹ کوارٹر الاٹ کئے جا چکے ہیں۔ یہاں تین ابتدائی اور ایک ثانوی سکول کام کر رہا ہے جلد ہی اس بستی کی سڑکوں پر بجلی کی روشنی آجائے گی۔ جس میں دو ماہ سے زیادہ تاخیر نہ ہوگی۔ ڈرگ بستی میں امداد خلق کے اداروں نے جو کام کیا ہے موصوف نے اس کی تعریف کی۔ کراچی کی بجلی کمپنی عنقریب ہی اپنا ایک سٹیشن بستی میں قائم کرنے والی ہے۔